پانچ وقت کی نماز کا حکم قرآن مجید میں کس جگہ ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ قرآن پاک میں پانچ وقت کی نماز کا حکم کس سورت میں ہے، پلیز حوالے کے ساتھ رہنمائی فرما دیجیے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

قرآن پاک میں متعدد جگہ پر اللہ تبارک وتعالی نے نمازوں اور ان کے اوقات کا تذکرہ فرمایا ہے، چنانچہ اللہ تعالی قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

﴿وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِیْنَ﴾

ترجمہ کنز الایمان: اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں اور کچھ رات کے حصوں میں بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کو۔ (القرآن، سورۃ ھود، پارہ 12، آیت: 114)

اس کے تحت تفسیر جلالین میں ہے

"{**وأقم الصلاة طرفي النهار**} الغداة والعشي أي الصبح والظهر والعصر {**وزلفا**} جمع زلفة أي طائفة {**من الليل**} المغرب والعشاء {**إن الحسنٰت**} كالصلوات الخمس {**يذهبن السيئات**} الذنوب الصغائر"

ترجمہ: دن کے دونوں کناروں یعنی صبح و شام نماز ادا کرو، فجر کی، ظہر کی اور عصر کی، اور رات کے کچھ حصے میں مغرب اور عشاء کی، بے شک نیکیاں جیسے پانچ نمازیں برائیوں کو یعنی صغیرہ گناہوں کو مٹا دیتی ہیں۔ (تفسیر جلالین، ص 301، مطبوعہ: القاھرۃ)

تفسیر صراط الجنان میں ہے "اس آیت میں دن کے دو کناروں سے صبح اور شام مراد ہیں، زوال سے پہلے کا وقت صبح میں اور زوال کے بعد کا وقت شام میں داخل ہے۔ صبح کی نماز تو فجر ہے جبکہ شام کی نمازیں ظہر و عصر ہیں اور رات کے حصوں کی نمازیں مغرب و عشا ہیں۔" (تفسیر صراط الجنان، جلد 4، صفحہ 511، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا :

﴿وَ سَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ وَ قَبۡلَ غُرُوۡبِهَا ۚ وَ مِنۡ اٰنَآئِ الَّیۡلِ فَسَبِّحۡ وَ اَطۡرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرۡضٰی﴾

ترجمہ کنزالایمان : اور اپنے رب کو سراہتے (تعریف کرتے) ہوئے اس کی پاکی بولو سورج چمکنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے اور رات کی گھڑیوں میں اس کی پاکی بولو اور دن کے کناروں پر اس امید پر کہ تم راضی ہو۔

اس کے تحت تفسیر جلالین میں ہے

"{وسبح} صل {بحمد ربك} حال أي ملتبسا به {قبل طلوع الشمس} صلاة الصبح {وقبل غروبها} صلاة العصر {ومن آناء الليل} ساعاته {فسبح} صل المغرب والعشاء {وأطراف النهار}۔۔۔أي صل الظهر لأن وقتها يدخل بزوال الشمس فهو طرف النصف الأول وطرف النصف الثاني"

ترجمہ : اور اپنے رب عزوجل کی حمد کرتے ہوئے صبح کی نماز پڑھو سورج چمکنے سے پہلے اور عصر کی نماز پڑھو سورج غروب ہونے سے پہلے اور رات کی گھڑیوں مغرب اور عشاء کی نماز ادا کرو اور دن کے کناروں میں ظہر کی نماز پڑھو (ظہر کی نماز کے لیے دن کے کناروں، فرمایا) کیونکہ ظہر کا وقت سورج کے ڈھلنے سے داخل ہوتا ہے تو وہ دن کے پہلے نصف کا بھی کنارہ ہے اور دن کے دوسرے نصف کا بھی کنارہ ہے ۔ (تفسیر جلالین، ص419، مطبوعہ : القاھرۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4173

تاریخ اجراء : 08 ربیع الاول 1447ھ/02 ستمبر 2025ء